فون نمبر ۹ ۴ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

REGD. No. L. 5254

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲ رجمادی الثانی ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ ”

جلد ۵۱/۱۶ ۔ یکم نبوت ۱۳۴۱ ہش ۔ یکم نومبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۵۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۳۱ ر اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہم اپنے ہاتھوں اپنی سوءِ فہم اور قصورِ علم کی وجہ سے مبتلائے مصائب ہوتے ہیں

ورنہ خدا تو ہمہ رحم و کرم ہے اس نے دنیا کی کوئی چیز بھی نفع سے خالی نہیں بنائی

”یہ بات بھی خوب یاد رکھنی چاہیئے کہ ہر بات میں منافعہ ہوتا ہے۔ دنیا میں دیکھ لو اعلیٰ درجہ کی نباتات سے لے کر کیڑوں اور چوہوں تک بھی کوئی چیز ایسی نہیں جو انسان کے لئے منفعت اور فائدہ سے خالی ہو۔ یہ تمام اشیاء خواہ ؤارضی ہیں یا سماوی اللہ تعالیٰ کی صفات کے اظلال اور آثار ہیں اور جب صفات میں نفع ہی نفع ہے تو بتلاؤ کہ ذات میں کس قدر نفع اور سود ہوگا۔ اس مقام پر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ جیسے ان اشیاء سے کسی وقت نقصان اٹھاتے ہیں تو اپنی غلطی اور نافہمی کی وجہ سے۔ اس لئے نہیں کہ نفس الامر میں ان اشیاء میں مضرت ہی ہے۔ بلکہ اپنی غلطی اور خطاکاری سے۔ اسی طرح پر ہم اللہ تعالیٰ کی بعض صفات کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے تکلیف اور مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں ورنہ خدا تعالیٰ تو ہمہ رحم اور کرم ہے۔ دنیا میں تکلیف اٹھانے اور رنج پانے کا یہی راز ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں اپنی سوءِ فہم اور قصورِ علم کی وجہ سے مبتلائے مصائب ہوتے ہیں۔ پس اس حقانی آنکھ کے ہی روزن سے ہم اللہ تعالیٰ کو رحیم و کریم اور حد سے زیادہ قیاس سے باہر نافع ہستی پاتے ہیں اور ان منافع سے زیادہ بہرہ ور وہی ہوتا ہے جو اس کے زیادہ قریب اور نزدیک ہوتا جاتا ہے۔ اور یہ درجہ ان لوگوں کو ہی ملتا ہے جو متقی کہلاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے قرب میں جگہ پاتے ہیں۔ جوں جوں متقی خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے۔ ایک نورِ ہدایت اسے ملتا ہے جو اس کی معلومات اور عقل میں ایک خاص قسم کی روشنی پیدا کرتا ہے۔“

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۳۱ ر اکتوبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت تاحال پہلے جیسی ہے گردہ ابھی تک صاف نہیں ہوا۔ علاج جاری ہے — احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے محترمہ سیدہ موصوفہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی صحت

ربوہ ۳۱ ر اکتوبر۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی آجکل اسہال اور سوزش بول کے عارضہ کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ آپ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ پہلے کی نسبت معمولی سا افاقہ ہے۔

احباب جماعت آپ کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ لنڈن سے بخیریت کراچی پہنچ گئیں

آپ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے اچھی ہے الحمد للہ

کراچی (بذریعہ تار) محترمہ بیگم شاہنواز صاحبہ نے کراچی سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع دی ہے کہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور ان کی چھوٹی صاحبزادی صاحبہ مورخہ ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۶۲ء بروز دوشنبہ پی۔ آئی۔ اے کے ذریعہ لنڈن سے بخیریت کراچی تشریف لے آئی ہیں۔ حضرت سیدہ ممدوحہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

درخواست دعا

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

سید فقیر محمد صاحب جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابہ میں سے ہیں پاسپورٹ اور ویزا پر قادیان گئے ہوئے ہیں۔ ان کے متعلق صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ مورخہ ۲۲/۱۰/۶۲ بوقت دس بجے صبح ان کے دائیں جانب فالج کا حملہ ہو گیا جس کا زبان پر بھی پورا اثر ہے اور دل کی حرکت میں بھی بے قاعدگی ہے۔ مقامی ڈاکٹر صاحب سے علاج کروایا جا رہا ہے۔ بوڑھے آدمی ہیں۔ احباب اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں سید صاحب موصوف کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی تحریک کی جاتی ہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر خدمت درویشاں
۲۸/۱۰/۶۲

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

معود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم نومبر سنہ ۶۲ء

مولوی غلام غوث کے اخبار کی مغالطہ انگیزیاں

ہفت روزہ "ترجمان اسلام" جو مولوی غلام غوث ہزاروی ممبر صوبائی اسمبلی کے زیر نگرانی لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ اپنی اشاعت (۱۲/۱/۶۲) کے صفحہ ۴-۵ کے درمیان چوکھٹے میں چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صدر جنرل اسمبلی (اقوام متحدہ) کے متعلق غلط بیانی کرتے ہوئے لکھتا ہے :-

"اگر وہ پاکستانی وزارتِ خارجہ کی وجہ سے امریکہ۔ انگریز اور پاکستان تینوں کی مجموعی سرپرستی اور عزت افزائی کی وجہ سے شہرت حاصل نہ کرتا تو بین الاقوامی عدالت کا جج تو کیا اس کو کوئی چپڑاسی بھی نہ رکھتا ۔۔۔ اس کی ساری بنیاد فرنگی اور پاکستانی حکومت کی طرف سے ہے ورنہ ذاتی قابلیت کا یہ حال ہے کہ ظفر اللہ خاں نے بونڈری کمیشن سے ہڑی پانی کا کوئی فیصلہ نہیں کرایا ۔۔۔ ضلع گورداسپور بشمول قادیان بھارت کو دینا منظور کر لیا۔"

(ہفت روزہ ترجمان اسلام لاہور ۱۲/۱/۶۲ صفحہ ۴-۵)

ہم نے صرف چند فقرے یہاں بطور نمونہ نقل کئے ہیں۔ مولوی غلام غوث ہزاروی صوبائی اسمبلی کے ممبر ہیں اور بدترین قسم کے احراری ہیں اور پاکستان کے قیام کے سخت ترین مخالف تھے۔ قائد اعظم مرحوم نے چوہدری ظفر اللہ خاں کو نہ صرف وزیر خارجہ خود مقرر کیا بلکہ اقوام متحدہ میں اپنی وفات سے پہلے جن آخری کاغذات پر قائد اعظم نے دستخط فرمائے وہ چوہدری ظفر اللہ خاں کی اقوام متحدہ میں نمائندگی کے کاغذات تھے اور آپ ہی نے مسلم لیگ کی طرف سے بونڈری کمیشن میں وکالت کے لئے چوہدری صاحب موصوف کو مقرر فرمایا تھا۔ چوہدری صاحب نے بونڈری کمیشن کے سامنے جس قابلیت اور خلوص سے مسلم لیگ کی وکالت کی تھی اس کے متعلق فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کے صدر منیر موجودہ مرکزی وزیر قانون رقم طراز ہیں کہ

"احمدیوں کے خلاف معاندانہ اور بے بنیاد الزامات لگائے گئے ہیں کہ باؤنڈری کمیشن کے فیصلے میں ضلع گورداسپور اس لئے ہندوستان میں شامل کر دیا گیا کہ احمدیوں نے ایک خاص رویہ اختیار کیا اور چوہدری ظفر اللہ خاں نے جنہیں قائد اعظم نے اس کمیشن کے سامنے مسلم لیگ کا کیس پیش کرنے پر مامور کیا تھا خاص قسم کے دلائل پیش کئے۔ لیکن عدالت ہذا کا صدر جو اس کمیشن کا ممبر تھا اس بہادرانہ جدوجہد پر تشکر و امتنان کا اظہار کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے جو چوہدری ظفر اللہ خان نے گورداسپور کے معاملے میں کی تھی۔ یہ حقیقت باؤنڈری کمیشن کے کاغذات میں ظاہر و باہر ہے اور جس شخص کو اس مسئلے سے دلچسپی ہو وہ شوق سے اس ریکارڈ کا معائنہ کر سکتا ہے۔ چوہدری ظفر اللہ خاں نے مسلمانوں کی نہایت بے غرضانہ خدمات انجام دیں۔ ان کے باوجود بعض جماعتوں نے عدالت تحقیقات میں ان کا ذکر جس انداز سے کیا ہے وہ شرمناک ناشکرے پن کا ثبوت ہے۔"

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت (اردو) صفحہ ۲۰۹)

منیر رپورٹ پوری تحقیقات کے بعد احراریوں کے متعلق جس نتیجہ پر پہنچی تھی اس کا نمونہ بھی ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ فاضل ججان عدالت مذکور رقم طراز ہیں :-

"احراریوں کی پالیسی کا غالب اور بنیادی اصول یہ ہے کہ وہ کسی کے ماتحت ہو کر کام نہیں کریں گے۔ اسی اصول کے مطابق وہ کانگریس سے علیحدہ ہوئے گو اس کے بعد بھی انہوں نے کانگریس سے ملنے جلنے اور اس کے آگے دُم ہلانے کا رویہ جاری رکھا۔ ان کے اور مسلم لیگ کے درمیان کامل مغایرت تھی اور مسلم لیگ کے پاکستان کو انہوں نے کبھی قبول نہ کیا تھا۔ جس زمانے میں مسلم لیگ قائد اعظم کے زیر قیادت پاکستان کے لئے جدوجہد کر رہی تھی۔ احرار برابر مسلم لیگ کی ممتاز شخصیتوں کو مغلظات سنا رہے تھے اور ان پر غیر اسلامی زندگی بسر کرنے کے الزام عاید کر رہے تھے۔ اسلام ان کے لئے ایک حربے کی حیثیت رکھتا تھا جسے وہ کسی سیاسی مخالف کو پریشان کرنے کے لئے جب چاہتے بالائے طاق رکھ دیتے اور جب چاہتے اٹھا لیتے۔ کانگریس کے ساتھ سابقہ پڑنے کی صورت میں ان کے نزدیک مذہب ایک نجی معاملہ تھا اور وہ نظریہ قومیت کے پابند تھے لیکن جب وہ لیگ کے خلاف صف آرا ہوئے تو ان کی واحد مصلحت اسلام تھی جس کا اجارہ انہیں خدا کی طرف سے ملا ہوا تھا۔ ان کے نزدیک لیگ اسلام کی طرف سے محض بے پرواہی نہ تھی بلکہ دشمنِ اسلام تھی۔ ان کے نزدیک قائد اعظم "کافر اعظم" تھے۔ اسلامی طرز زندگی صرف انہی کو معلوم تھا اور مسلم لیگ کا ہر شخص مذہب سے سخت بیگانہ ہو کر زندگی بسر کر رہا تھا۔"

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت صفحہ ۲۷۲-۲۷۳)

مولوی غلام غوث ہزاروی کا اخبار ترجمان اسلام کو چوہدری صاحب کی قابلیت پر بڑا اعتراض ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جناب قائد اعظم مرحوم نے بڑی غلطی کی تھی کہ چوہدری صاحب کو وزیر خارجہ بنا دیا اور بونڈری کمیشن میں مسلم لیگ کی وکالت سونپی اور پھر اس کو اقوام متحدہ میں پاکستان کا نمائندہ بنایا اور اب صدر ایوب نے بھی وہی غلطی کی اور اقوام متحدہ نے بڑی غلطی کی کہ چوہدری صاحب کو بین الاقوامی عدالت کا پہلے جج بنایا اور اب تمام دنیا کے ممالک نے آپکو اقوام متحدہ کی اسمبلی کا صدر مقرر کر لیا ہے۔ معلوم نہیں خود مولوی غلام غوث صاحب اس دوران میں کہاں چھپے رہے ہیں۔ ایک ممبر اسمبلی کے اخبار میں ایسی لاجواب باتیں نہ صرف حکومت کی توجہ بلکہ ان ووٹروں کے غور کے بھی قابل ہیں جنہوں نے مولوی غلام غوث ایسے شخص کو منتخب کیا ہے۔

گر ہمیں مکتب و ہمیں ملّا
کار طفلاں تمام خواہد شد

سرگوشیاں!

وہ قادرِ مطلق ہستی ہے جو چاہے سو وہ کرتا ہے
جو در پہ اُس کے جاتا ہے وہ جھولی اُس کی بھرتا ہے!
جو دنیا مانگنے والے ہیں یہ دنیا اُن کو ملتی ہے
جو اُس کے پیار کے پیاسے ہیں وہ پیار ہی اُن سے کرتا ہے!
جو اُس کا ہو رہتا ہے جگ سارا اُس کا ہو جاتا ہے
وہ زندہ ہمیشہ رہتا ہے جو اُس کی راہ میں مرتا ہے!
کب خوف اُسے ہے دُنیا کا؟ کب دُنیا سے وہ دبتا ہے
جو اُس کے آگے جھکتا ہے جو صرف اُسی سے ڈرتا ہے!
جس کو ہے بھروسا چپو کا غرق اُس کی کشتی ہوتی ہے
جس کو ہے سہارا مولا کا اُس کا ہی سفینہ ترتا ہے!
جو عقل پہ اپنی نازاں ہے جو چال انوکھی چلتا ہے
مُہرے اُس کے پٹ جاتے ہیں وہ آخر بازی ہرتا ہے!
مت یادِ خدا سے غافل ہو مستی ہے بُری دھن دولت کی
افسوس کئے کیا بنتا ہے جب نشہ زر کا اُترتا ہے!
کیا پوچھتے ہو اہلِ ربوہ! کیا دل کی حالت ہوتی ہے؟
جب یادوں کے سینے کہر سے اُن کا نقش اُبھرتا ہے!
اُس ساعت اُن کے تصور کی شبنم سی دل پر گرتی ہے
جب رنگ و بو کے محلے میں ہر رنگیں پھول سنورتا ہے!!
جب ساری دُنیا سوتی ہے جب آنکھ کنول کی روتی ہے
اعجاز کوئی اُس عالم میں سرگوشی دل سے کرتا ہے!!

سعید احمد اعجاز

تھائی لینڈ کے بادشاہ اور ملکہ کو تبلیغ اسلام

جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم انگریزی اور دیگر اسلامی لٹریچر کی پیشکش

خوش آمدید ایڈریس میں گوتم بدھ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیوں کا تفصیلی ذکر

از مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج احمدیہ مشن سنگاپور بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

"اپنے شاگرد رشید سینٹ آنندا کے سوال کے جواب میں حضرت بدھ نے فرمایا "اے پیارے آنندا! دنیا میں تبلیغ حق کے لئے صرف میں اکیلا نہیں آیا۔ اور نہ میں اس لڑی کا پہلا یا آخری موتی ہوں۔ مجھ سے پہلے بہت آئے اور بعد میں آنے والے ہیں اپنے مخصوص اور مقررہ وقت پر ایک نہایت عظیم الشان اور مقدس بدھ (مصلح) بھی آئے گا جو نور علیٰ نور اور سراپا رحمت و برکت ہوگا۔ اور قرب الٰہی اور روحانی درجات کی سب چوٹیاں سر کر جائے گا۔ وہ دنیا کو علم و معرفت سے بھر دیگا۔ وہ تمام بنی نوع انسان کا بے مثال لیڈر اور جنوں اور انسانوں کا ہادی ہوگا۔ اور میری طرح آسمانی سچائیاں تمام دنیا پر ظاہر کرے گا۔ اور تمام مذاہب سے بالا مذہب کا بانی ہوگا۔ اس کی زندگی میں تمام نیکیاں جمع ہونگی۔ اور ہزاروں جاں نثار اور وفادار حواری اس کا ساتھ دیں گے۔ جس طرح اس وقت میرے سینکڑوں حواری میرے ساتھ ہیں۔"

(Gospal of Buddha by Carus P. 215-218)

گزشتہ ایام میں جمہوریت ملایا کے چیف سلطان یانگ دی پرتوان اگانگ نے تھائی لینڈ کے نوجوان بادشاہ بھومیبھال اور ان کی ملکہ کو ملایا آنے کی دعوت دی تھی جسے قبول کرتے ہوئے بادشاہ بمعہ ملکہ اور بعض وزراء کے ایک ہفتہ کے دورہ پر ملایا تشریف لائے۔ شاہ بھومیبھال حضرت بدھ مذہب کے مخلص معتقد ہیں بلکہ گوتم بدھ کی نسل یا خاندان سے وابستگی کی وجہ سے وہ اپنے ملک کی بدھ رعایا میں نہایت بالا اور مقدس مذہبی وجود تسلیم کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں ان کے متعلق آسٹریلیا کی ایک یونیورسٹی کے چانسلر کے ایک بیان پر احتجاج کرتے ہوئے تھائی لینڈ کے وزیر خارجہ نے اخبارات میں یہ اعلان کیا ہے۔ کہ ہمارے بادشاہ سلامت ہمارے نہ صرف دنیوی لحاظ سے واجب الاحترام اور بلند ترین ہستی ہیں۔ بلکہ مذہبی لحاظ سے بھی وہ ہمارے نزدیک خاص شان کے حامل اور نہایت مقدس و محبوب شخصیت ہیں۔

قرآن کریم اور لائف آف محمد کا تحفہ

شاہ تھائی لینڈ کی ملایا میں آفیشل آمد پر جہاں انہیں اس ملک کی طرف سے اور بہت سے شاہی اور غیر شاہی تحفے اور اعزازی خطاب اور ڈگریاں وغیرہ پیش کی گئیں وہاں اس موقعہ پر جماعت احمدیہ کی طرف سے بھی اللہ تعالیٰ کی مقدس و افضل ترین کتاب قرآن کریم انگریزی اور لائف آف محمد صلے اللہ علیہ وسلم جیسے مایہ ناز تحائف ریشمی غلاف میں پیک کر کے ایک ٹائپ شدہ خوش آمدید ایڈریس یا میمورنڈم کے ساتھ انہیں پیش کئے گئے انہوں نے اس وقت بشکریہ قبول کرنے کے علاوہ بعد میں تحریری طور پر بھی ہمارے نام اپنے جواب میں اپنے جذبات تشکر و امتنان اور قدر دانی کا اظہار فرمایا۔

چونکہ اس میمورنڈم میں حضرت رسول اکرم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے متعلق گوتم بدھ کی اڑھائی ہزار سال پرانی پیشگوئیوں کا تفصیلی ذکر کر کے شاہ تھائی لینڈ کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ اس لئے اس کا اردو ترجمہ اور بادشاہ کی طرف سے اس کا جواب ہدیۂ احباب کیا جاتا ہے۔

ایڈریس کا ترجمہ

سنگاپور
۲۳ جون ۱۹۶۲ء

بادشاہ سلامت! اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی رفیقۂ حیات ملکہ "سریکیت" پر رحم فرمائے اور اپنی ابدی ہدایت و راہنمائی سے نوازے آمین

ملایا میں آپ کے سرکاری دورے کی مبارک تقریب پر ہم ممبران جماعت احمدیہ سنگاپور اور ملایا آپ کی خدمت میں مذہب اسلام کی مقدس کتاب قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ بمعہ عربی متن اور سیرت حضرت بانی اسلام سیدنا و مولانا محمد صلے اللہ علیہ وسلم تحفۃً پیش کرتے ہیں۔ ہمیں قوی امید ہے کہ آپ بمسرت ان متبرک تحفوں کو بخوشی قبول فرمائیں گے۔ بلکہ وقتاً فوقتاً ان کا دلچسپی سے مطالعہ بھی فرمائیں گے

عالی جاہ! اگرچہ بظاہر بیں نظر میں ہمارا یہ تحفہ یعنی قرآن کریم ایک چھوٹی سی کتاب نظر آتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک ایسی ابدی شریعت اور ہمیشہ فیض پہنچانے والا لاثانی تحفہ ہے۔ جو کہ خود زمین و آسمان کے خالق و مالک خدا نے اپنی پیاری مخلوق کی راہنمائی اور ہدایت کے لئے آسمان سے بھیج رکھا ہے۔ بریں وجہ ہمیں یقین ہے کہ محققانہ نظر سے پڑھنے کی صورت میں ہمارا یہ تحفہ انشاء اللہ ضرور آپ کی روحانی راہنمائی اور ترقیات کا موجب اور مذہب اسلام کے متعلق آپ کی معلومات میں گونا گوں اضافہ کرنے والا ثابت ہوگا۔ ہاں وہی عالمگیر اسلام جس کے ماننے والے ہزاروں کی تعداد میں خود آپ کے محبوب وطن کے کونے کونے میں پائے جاتے ہیں

گوتم بدھ خدا کے نبی

اے بادشاہ! قرآن کریم دنیا میں واحد مذہبی کتاب ہے جس نے یہ حقیقت دنیا پر آشکار کی ہے کہ دنیا کے ہر خطہ اور ہر قوم میں کسی نہ کسی وقت ضرور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی ہدایت کے لئے کوئی مامور اور مصلح آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولاً یعنی ہم نے یقیناً ہر قوم میں کوئی نہ کوئی رسول مبعوث کیا ہے۔ پس اس آیت اور بعض دیگر آیات کی روشنی میں ہم مسلمان دنیا کے ان تمام روحانی راہنماؤں اور مصلحین پر ایمان لانا جزو اسلام سمجھتے ہیں جو گزشتہ زمانہ میں وقتاً فوقتاً اللہ تعالیٰ کی طرف سے دنیا کے مختلف حصوں میں آتے رہے ہیں۔ اور اسی بناء پر ہم حضرت بدھ علیہ السلام کو بھی اپنے زمانے کا بہت بڑا پیغمبر و پیشوا اور اپنی قوم کا نجات دہندہ مانتے ہیں۔

غالباً آپ جانتے ہیں کہ اس دنیا کے رحیم و کریم اور مہربان خدا کی صفات رحیمیت اور ربوبیت کے مطابق یہ اس کا ابدی اور غیر متبدل قانون ہے کہ جس طرح وہ مادی لحاظ سے ہمیشہ انسان کی ہر ضرورت پوری کرتا اور ہر جاندار کے لئے قوت لایموت مہیا فرماتا ہے۔ اسی طرح وہ بنی نوع انسان کی روحانی زندگی اور دائمی بقا کے لئے بھی وقتاً فوقتاً آسمان سے روحانی مائدہ نازل فرماتا رہتا ہے۔ اور یہ حقیقت نہ صرف قرآن کریم میں متعدد بار مختلف پیرایوں اور لطیف انداز میں بیان کی گئی ہے۔ بلکہ حضرت بدھ علیہ السلام نے بھی اللہ تعالیٰ کی اس سنت مستمرہ کا ذکر کیا ہے۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں:

"دنیا میں ہمیشہ ایسا ہوتا ہے کہ ہر بدھ (روحانی مصلح) کی وفات کے بعد اس کا مذہب کچھ عرصہ تک ترقی کرتا ہے۔ جس کے بعد وہ مرور زمانہ اور اس میں انسانی رد و بدل کے دخل کی وجہ سے اپنی ابتدائی اور اصلی شکل میں قائم نہیں رہتا۔ اور گمنام ہو جاتا ہے اور اس کے پیرو روحانیت سے قطعی طور پر عاری ہو جاتے ہیں اور آخرکار پھر ان پرانی اور گمشدہ سچائیوں کو دوبارہ دنیا میں قائم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ ایک نیا بدھ بھیجتا ہے۔"

(Seven Baskets)

پس حضرت بانی اسلام سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم بھی مذکورہ بالا معیار کے عین مطابق ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے لوگوں کی اصلاح و ہدایت کے لئے بھیجے گئے جبکہ اس کرۂ ارضی کا ہر خطہ ظہر الفساد فی البر والبحر کا مصداق ہو چکا تھا اور دنیا کی ہر قوم ضلالت و گمراہی اور ظلمت کے عمیق گڑھوں میں پھنس چکی تھی۔ اور تمام سابقہ ادیان محرف و مبدل اور ناقابل عمل ہو کر رہ گئے تھے۔

اے بادشاہ! اس عام سنت الٰہیہ کے علاوہ ہم آپ کی خدمت عالیہ میں یہ حقیقت بیان کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں کہ حضرت بدھ علیہ السلام نے اپنے بعد ایک خاص

نہایت عظیم الشان اور عالمگیر روحانی مصلح کے آنے کا بھی تفصیلی اور بیّن وواضح پیشگوئی کی ہے جو کہ تقریباً اڑھائی ہزار سال قبل سے لیکر آج تک بدھ مذہب کی اکثر مقدس کتب میں من وعن محفوظ چلی آرہی ہے اور اس میں حضرت بدھ علیہ السلام نے جو علامات اور صفات اُس پیغمبر اعظم کی بیان فرمائی ہیں وہ سوائے ہمارے سید و مولیٰ نبی عربی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی اور رسول و مصلح یا مذہبی رہنما پر صادق نہیں آتیں۔ اس مہتم بالشان پیشگوئی کے اصل الفاظ جو انگریزی سے ترجمہ کئے گئے ہیں یہ ہیں:۔

"میرے بعد دنیا میں ایک ایسا بدھ پیدا ہوگا جس کا نام میتریا" Maiterya" ہوگا وہ بڑا مقدس اور سب بدھوں (یعنی نبیوں) سے افضل اور سراپا نور ہوگا اسے خاص اور اعلیٰ درجہ کی فراست اور عقل و دانش بخشی جائے گی وہ بڑا اقبال مند اور دنیا کو جانچنے اور سمجھنے والا ہوگا۔ وہ تربیت یافتہ مردوں کا رتھ بان اور فرشتوں اور انسانوں کا ماسٹر ہوگا وہ نہایت بابرکت بدھ (مصلح) ہوگا اور اسی طرح دنیا میں مبعوث ہوگا جس طرح کہ اب میں ظاہر ہوا ہوں ایسا بدھ جو ان سب خوبیوں کا مالک ہوگا جو مجھ میں ہیں۔ جو کچھ بھی وہ اپنے غیر معمولی آسمانی علم کے ذریعے پائے گا وہ سب دنیا پر ظاہر کردے گا اور فرشتوں اور ان کے سرداروں اور دوستوں اور دشمنوں اور برہمنوں اور فلاسفروں اور شہزادوں اور بادشاہوں اور عام لوگوں سب پر وہ اپنے روحانی تجربات آشکار کردے گا جس طرح کہ اس وقت میں اس قسم کے تجربات اور علم و معرفت اسی قسم کے لوگوں پر ظاہر کرتا ہوں وہ ایک ایسا مذہب دنیا میں پھیلائے گا جو اپنی بنیادوں کے لحاظ سے مضبوط اور بلندیوں کے لحاظ سے عالیشان اور بالاترین اور مقاصد کے لحاظ سے بھی ظاہر و باطن دونوں طرح سے شاندار اور مناسب حال اور سود مند ہوگا۔ وہ بھی میری طرح اپنے ماننے والوں کو خالص اور مکمل مذہبی زندگی گزارنے کی تلقین کرے گا وہ ہزاروں مہاتماؤں اور دلیسوں پر مشتمل ایک مخلص جماعت قائم کرے گا۔ اور ہزاروں مخلصوں کی عالمگیر برادری کا لیڈر ہوگا جس طرح کہ میں اس وقت سینکڑوں مخلصوں کی برادری کا لیڈر ہوں وہ سارے عالم کے لئے سراسر رحمت اور صلح کا پیغام بر اور صلح کرانے والا اور غیر مخل پرسکون نیند سونے والا اور غیر معمولی عقل اور گہرے سوچ و خیال کا مالک ہوگا وہ توہمات اور جھوٹی خوابوں سے مبرّا ہوگا۔ خدا کے فرشتے اسکے محافظ و نگران ہوں گے اور لڑائی میں خدا کی حفاظت میں ہوگا۔ زہر اس پر اثر نہیں کرے گا۔ اور وہ آگ اور پانی کے نقصان سے محفوظ اور دوسروں کی حفاظت کا موجب ہوگا اور دنیا میں نہایت کامیاب اور آخرت میں اپنی وفات کے بعد خدا کے ساتھ ہوگا وہ صادق کہلائے گا اور سچائی کلام میں نرمی عزتِ نفس وفاداری اور شفقت و حلم جیسی اعلیٰ صفات سے متصف ہوگا۔

اسی طرح وہ کبھی کسی کے ساتھ دھوکہ دہی غصہ یا تکبر سے پیش نہیں آئے گا اور کبھی مغلوب الغضب نہیں ہوگا نہ کبھی دوسروں کے نقصان یا مصیبت پر خوش ہوگا اور نہ کسی کو کبھی نفرت یا حقارت سے دیکھے گا۔ بلکہ خدا کی سب مخلوق سے انتہائی محبت کرنے والا اور مادرِ مہربان و مشفقہ کا سا سلوک کرے گا۔ وہ اعلیٰ تدابیر کا مجسمہ ہوگا۔ اور لفظی اور معنوی دونوں لحاظ سے دنیا کے لئے نمونہ ہوگا اس کے ساتھ ایسی مکمل اور جامع مانع سچائی ہوگی جو غیر معمولی طاقت واثر رکھے گی اور محفوظ رکھی جائیگی"۔

(حوالوں کے لئے حاشیہ ملاحظہ ہو*)

عالیجاہ! اس پیشگوئی میں آنے والے عظیم الشان بدھ کا سب سے اہم نام "میتریا" "Maiterya" بتایا گیا ہے۔ اکثر محققین کے نزدیک یہ سنسکرت زبان کا لفظ ہے جس کے معنی سنسکرت زبان میں اور بدھ مذہب کی مروجہ مذہبی اصطلاح میں ایک ایسے محبت کرنے والے موجب رحمت فیاض اور خیر خواہ انسان کے ہیں جو ہر جاندار کے ساتھ ہمدردی اور شفقت و مہربانی کا سلوک کرنے والا ہو پس میتریا کے ان معنوں اور اس مفہوم کو ذہن میں رکھ کر اگر دنیا کی تاریخ اور مصلحین عالم کے حالات زندگی کا جائزہ لیا جائے تو یہ بات روز روشن کی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ حضرت بدھ سے لیکر اب تک دنیا میں سوائے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کوئی روحانی مصلح یا پیغمبر دنیا میں ہرگز ایسا نہیں گزرا جو ان مذکورہ بالا سب صفات کا حامل ہو اور اس مقدس نام Maiterya کا پورا پورا مصداق اور حق دار ثابت کیا جاسکے (اس لفظ کے معنوں کے لئے دیکھیں سنسکرت انگلش ڈکشنری مصنفہ Monier Williams)

* (1) THE MILINDA PANHO, PALI TEXT, Edited by V. TRECKNER 1880 ORIETAL LIBRARY, LONDON.

(2) EDMUNDS BUDDIST AND CHRISTIAN GOSPELS VOL-2 P.160-161

(3) METTEYA SUTTA DHAMMAPAD 151.

ماہنامہ تشحیذ الاذہان

"قومی نیکیوں کے تسلسل کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ اس قوم کے بچوں کی تربیت ایسے ماحول اور ایسے رنگ میں ہو۔ کہ وہ ان اغراض اور مقاصد کو پورا کرنے کے اہل ثابت ہوں۔ جن اغراض اور مقاصد کو لے کر وہ قوم کھڑی ہوئی ہو" (المصلح الموعود)

مندرجہ بالا ارشاد کی صحیح رنگ میں تعمیل کرنے اور بچوں کی صحیح اسلامی رنگ میں تربیت کرنے کے لئے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" جاری کیا گیا ہے جس میں بچوں کے لئے مختلف کہانیوں کے رنگ میں اور مختلف واقعات پیش کرکے اُن کے ذہنوں میں اسلامی کردار راسخ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ مرکز سلسلہ کے واقعات بتائے جاتے ہیں۔ غرضیکہ بچوں کی تربیت کے لئے بہت عمدہ مواد جمع کردیا جاتا ہے۔ اب یہ والدین کا فرض ہے کہ وہ بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں تشحیذ الاذہان کے مندرجات سے بچوں کو آگاہ کریں۔

رسالہ کی قیمت پانچ روپے سالانہ ہے۔ میں جملہ احمدی احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ رسالہ کی خریداری قبول فرما کر بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں مجلس مرکزیہ کا ہاتھ بٹائیں۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دُعائے مغفرت

میری حقیقی ہمشیرہ سلیمہ بیگم اہلیہ چوہدری اقبال احمد صاحب باجوہ چک ۳۰ / ۱۱-۱۰ ضلع منٹگمری مورخہ ۱۰/۹/۶۲ء ۸ بجے شام قضاء الہٰی سے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ——— مرحومہ نے صرف ایک ننّھی بچی یادگار چھوڑی ہے۔ عزیزہ مرحومہ چوہدری محمد خاں صاحب کی بیٹی اور حضرت مولوی ابو محمد عبداللہ صاحب صحابی کی پوتی تھی۔ حضرت مولوی صاحب کی تربیت یافتہ نہایت نیک پاکدامنہ اور دیندار تھیں۔ قرآن کریم کا عشق اور عبادت الہٰی کا شغف تھا۔ تقوےٰ اور توکل میں ایک نمونہ تھی۔

احباب جماعت۔ صحابہ اور درویشان قادیان اُن کے لئے دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو اپنے قرب میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے۔ اور ہم سب پسماندگان لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ نیز بچی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس کو زندگی دراز دے اور خادمہ اسلام بنائے۔

(بشیر احمد باجوہ امیر جماعت ہائے احمدیہ علاقہ کھیوہ باجوہ۔ ضلع سیالکوٹ)

درخواستِ دُعا

میری بچی عزیزہ فہمیدہ رشید دختر شیخ مسعود احمد رشید صاحب مرحوم سپرنٹنڈنٹ انجینئر اٹھارا ہویں اکتوبر کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن روانہ ہو رہی ہے۔

تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے درخواست دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں اس کا حافظ و ناصر ہو۔ اس سفر کو ہر لحاظ سے مبارک کرے اور بخیریت واپس لائے۔ عزیزہ نے سفر پر روانہ ہونے سے پہلے مبلغ پچاس روپے مسجد سوئٹزرلینڈ کے لئے بطور چندہ دکانات مال کو بھجوائے ہیں۔ میری دوسری بچی عزیزہ مسعودہ منصور اور میرا لڑکا عزیز شیخ خلیل احمد رشید بھی انگلستان میں مقیم ہیں۔ تمام بہن بھائی ان کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

بیگم شیخ مسعود احمد رشید معرفت شیخ جمیل احمد رشید ۱/۱۰ پی بلاک گلبرگ کالونی لاہور

نیک نمونہ

ملک مولے صاحب ساکن کالیہ ضلع شیخوپورہ نے وصیت کی ہے اور ساتھ ہی حقہ نوشی بھی ترک کردی ہے۔ احباب دعا فرمادیں اللہ تعالےٰ ملک صاحب کو استقامت عطا فرمادے

(سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

انصار اللہ کے آٹھویں سالانہ اجتماع کی مختصر رُوداد

۲۶ ؍ اکتوبر کا پہلا اِجلاس

مورخہ ۲۶؍اکتوبر کو تین بجے سہ پہر انصار اللہ کے آٹھویں سالانہ اجتماع کے نہایت ایمان افروز افتتاح کا مختصر حال مورخہ ۲۸؍اکتوبر کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے افتتاحی اجلاس کی بقیہ کارروائی اختصار کے ساتھ ذیل میں درج ہے:۔

روح پرور اور بصیرت افروز خطاب اور ایک پرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ اجتماع کا افتتاح فرمانے کے بعد جب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی واپس تشریف لے گئے تو افتتاحی اجلاس کی بقیہ کارروائی مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی صدارت میں پایہ تکمیل کو پہنچی سب سے پہلے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نائب قائد عمومی مجلس مرکزیہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پر معارف نظم سے

"نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا
پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا"

خوش الحانی سے سنائی بعدہٗ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے قرآن مجید کا درس دیا آپ نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت اور اس کا ترجمہ کرنے کے بعد اس سورۃ کی وہ نہایت درجہ پرمعارف اور لطیف تفسیر پڑھ کر سنائی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرمائی ہے حضور علیہ السلام کی بیان فرمودہ اس پرمعارف تفسیر کو سن کر احباب پر وجد کی کیفیت طاری ہو گئی

بعد ازاں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے درس حدیث دیا آپ نے نیت سے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پرمعارف احادیث بیان کر کے ان کی بہت لطیف تشریح بیان کی اور واضح کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث

انما الاعمال بالنیات

روحانی ترقی کی کلید ہے درس حدیث کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس ہوا جو مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے دیا آپ نے تقویٰ کی تعریف اس کی بنیادی اہمیت اور اس کی عظیم الشان برکات سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریرات کے چیدہ چیدہ اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ قرآن مجید۔ احادیث نبوی اور کتب حضرت مسیح موعودؑ کے سلسلہ وار یہ تینوں درس سامعین کے لئے بہت روح پرور اور ازدیاد ایمان کا باعث ثابت ہوئے، اور انہوں نے ان دروس کو گہری توجہ اور انہماک کے ساتھ سنا اور بہمہ وقت ان پر روحانی کیف و سرور کا ایک عجیب عالم طاری رہا۔

بعد ازاں مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب آف سکھر ناظم اعلےٰ سابق سندھ و بلوچستان نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا آپ نے منظوم کلام کا جو حصہ پڑھا اس کا پہلا شعر یہ تھا

اے عزیزو سنو کہ بے قرآں
حق کو پاتا نہیں کبھی انساں

آخر میں مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے سالانہ اجتماع کی اہمیت پر تقریر فرمائی اور بتایا کہ سالانہ اجتماع کے تین دن اور راتوں میں کس طرح دعاؤں اور ذکر الٰہی کے انمول مواقع میسر آتے ہیں اور انسان ان کے زیر اثر اپنے میں ایک پاک تبدیلی کے نمایاں آثار مشاہدہ کرتا ہے آپ نے دوران تقریر میں دعا کی اہمیت پر بہت زور دیا اور احباب کو دعاؤں اور ذکر الٰہی کے ان انمول مواقع سے جو سالانہ اجتماع کی بدولت انہیں میسر آتے ہیں پورا پورا فائدہ اٹھانے کی پرزور تلقین فرمائی آپ کی تقریر کے بعد پونے پانچ بجے کے بعد افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہو گیا

اس کے معاً بعد تفریحی کھیلوں اور زیارت شعائر اللہ کا پروگرام تھا چنانچہ رسہ کشی والی بال اور دوڑ کے مقابلے ہوئے اور بہت سے احباب نے مقبرہ بہشتی جا کر حضرت اماں جان نور اللہ مرقدہا کے مزار مقدس اور دیگر بزرگان سلسلہ کی قبروں پر دعا کی وہاں سے واپس آکر مقام اجتماع میں سب احباب نے مغرب اور عشاء کی باجماعت نمازیں ادا کیں اور کھانے سے فارغ ہو کر دوسرے اجلاس کے لئے پھر مقام اجتماع میں آ جمع ہوئے۔

اجتماع کی یہ سب کارروائی پروگرام کے مطابق جاری تھی کہ اچانک پونے چھ بجے بجلی کی رو غائب ہو گئی اس کی وجہ سے کھانے کی تیاری اور اس کی تقسیم کے انتظام میں سخت رخنہ پڑا اور باہر سے آئے ہوئے ہزاروں احباب کو بہت تکلیف اٹھانا پڑی حتی کہ کھانے کے بعد اجتماع کا دوسرا اجلاس بھی بروقت شروع نہ ہو سکا چنانچہ گیسوں کا انتظام کر کے اس کی کارروائی ۷ بجے کی بجائے ۸ بجے کے قریب شروع ہوئی بجلی کی رو نو بجے کے قریب بحال ہوئی۔ (دوسرے اجلاس کی مختصر رُوداد اگلے شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں)

درخواست دعا

مکرم عبدالرحیم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ج ب ۸۲/ ضلع لائل پور نے ایک مستحق دوست کے نام سال بھر کیلئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے انکی خواہش ہے کہ احباب ان کے بچوں عزیز عبدالمالک اور عبدالباسط کے نیک بخت اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں بورڈ کا زونل کبڈی ٹورنامنٹ کامیابی سے اختتام پذیر ہو گیا

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے کامیاب ٹیموں میں انعامات تقسیم فرمائے

ربوہ ۳۰؍ اکتوبر۔ بورڈ آف ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کے زیر اہتمام سرگودھا زون کا جو کبڈی ٹورنامنٹ گزشتہ تین روز سے یہاں ہو رہا تھا وہ کل ڈی مونٹ مورنسی کالج سرگودھا اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول جوہر آباد کی ٹیموں کے درمیان فائنل میچ کے بعد اختتام پذیر ہو گیا اس میں ڈی مونٹ مورنسی کالج سرگودھا کی ٹیم چیمپئن قرار پائی ٹورنامنٹ کے اختتام پر ٹورنامنٹ کے زونل سپروائزر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے کامیاب ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے اس ٹورنامنٹ میں سرگودھا۔ جھنگ میانوالی۔ جوہر آباد۔ چنیوٹ اور ربوہ کے کالجوں کی ٹیموں نے شرکت کی۔

ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ ۲۷؍اکتوبر کو محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے فرمایا تھا۔ تین دنوں میں پانچ شاندار میچ کھیلے گئے پہلا میچ تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور گورنمنٹ کالج جھنگ کی ٹیموں کے درمیان ہوا جس میں میدان تعلیم الاسلام کالج کے ہاتھ رہا دوسرے میچ میں گورنمنٹ کالج میانوالی اور اسلامیہ کالج چنیوٹ کی ٹیمیں ایک دوسرے کے بالمقابل تھیں جس میں اسلامیہ کالج چنیوٹ ونر قرار پایا تیسرے میچ میں مقابلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور ڈی مونٹ مورنسی کالج سرگودھا کے درمیان ہوا جس میں موخر الذکر کالج کی ٹیم ونر قرار پائی چوتھا میچ گورنمنٹ کالج جوہر آباد اور اسلامیہ کالج چنیوٹ کے مابین کھیلا گیا یہ میچ موخر الذکر کالج کی ٹیم نے جیتا اس طرح فائنل مقابلہ ڈی مونٹ مورنسی کالج سرگودھا اور گورنمنٹ کالج جوہر آباد کے درمیان ہوا جس میں میدان اول الذکر کے ہاتھ رہا۔

مورخہ ۲۹؍اکتوبر کو فائنل مقابلے اور تقسیم انعامات کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے باہر سے آنے والی ٹیموں کو عصرانہ پیش کیا جس میں بعض مقامی احباب نے بھی شرکت فرمائی۔

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ وظائف پاکستان گورنمنٹ:۔ برائے بچگان ملازمین سنٹرل گورنمنٹ (نان گزٹیڈ) درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۵؍۱۱؍۶۲ تک بنام سکرٹری سکالرشپ بورڈ پریذیڈنٹس سکرٹریٹ نیشنل اسمبلی بلڈنگ کراچی (پ ٹ ۲۳؍۱۰؍۶۲)

۲۔ امتحان میٹرک ۱۹۶۳ء: پرائیویٹ امیدواران کی فارمہائے داخلہ برائے امتحان سیکنڈری سکول کے لئے آخری تاریخ ۲۰؍۱۱؍۶۲ ہے۔ (پ۔ ٹ ۲۳؍۱۰)

(ناظر تعلیم ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیز عبدالرشید صاحب طارق سابق معتمد مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ لاہور و ابن محترم مولوی عبدالحکیم صاحب صدر جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ) کچھ عرصہ سے اعلیٰ تعلیم کے حصول کی خاطر انگلستان گئے ہوئے ہیں احباب جماعت کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ عزیز طارق کی تعلیم میں کامیابی نیز بخیریت مراجعت کے لئے بارگاہ الٰہی میں دعا فرمائیں۔

نوٹ:۔ مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب نے ایک مستحق دوست کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

۲۔ میری بچی عزیزہ فرزانہ عظمت عمر ۴½ سال اچانک ایک خطرناک مرض میں مبتلا ہو گئی ہے یہ بچی خدا کے فضل سے نہایت ذہین سنجیدہ اور ہر دل عزیز ہے بزرگان سلسلہ و احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں (احقر عظمت اللہ گورنمنٹ پوجھی کوارٹرز۔ لاہور)

۳۔ مکرمی ڈاکٹر سراج الدین احمد صاحب آف اوکاڑہ کو ایک مقدمہ درپیش ہے وہ اس میں کامیابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۴۔ بندہ کے بھائی عزیزم لطیف احمد صاحب بعارضہ فالج کے ایک عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ بزرگان سلسلہ درویشان قادیان دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے (خاکسار شیخ بشیر احمد جاوید ابن شیخ محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم نادہ مولیٰ)

۵۔ میری خالہ عذرہ نعیمہ صاحبہ اہلیہ حافظ محمد سلیمان صاحب شاہد سابق مبلغ مغربی افریقہ کو عرصہ دراز سے متعدد پریشانیوں کا سامنا ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالےٰ ان کی مشکلات و پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(دختر میاں حامد محمد صاحب بھادلی پوری ربوہ)

فہرست چندہ دہندگان برائے علاج نادار مریضاں فضل عمر ہسپتال ربوہ

از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

ذیل میں ان احباب کی فہرست شائع کی جاتی ہے جنہوں نے نادار مریضان کے علاج کے لئے صدقات کی رقوم مورخہ ۶۲/۹/۲۲ سے ۶۲/۱۰/۲۲ تک بھجوائی ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ صدقہ دہندگان کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

امید ہے کہ احباب جماعت اس صدقہ جاریہ میں رقوم ہمیشہ بھجواتے رہیں گے تا ان کے غریب نادار بھائی جو علاج کی استطاعت نہیں رکھتے اس سے فائدہ اٹھا کر صحیح طریق پر علاج کروا سکیں (خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر)

بابت ۶۲/۹/۲۲ تا ۶۲/۱۰/۲۲

روپے

۱۔ شیخ محمد بشیر صاحب آزاد منڈی مریدکے ... ۱۰۔—
۲۔ ملک عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ ... ۱۰۔—
۳۔ چوہدری ایس ایم احمد صاحب لاہور ... ۱۰۔—
۴۔ فضل محمد خان صاحب حسن باڑہ سندھ ... ۲۰۔—
۵۔ محمد نذیر صاحب سیکرٹری مال خوشاب ۷۵۔—
۶۔ سید محمد بشیر صاحب مانسہرہ ... ۱۰۔—
۷۔ حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ ... ۱۔—
۸۔ امۃ السمیع صاحبہ ؍ ... ۲۔—
۹۔ سردار محمد صاحب بنول ... ۶۔—
۱۰۔ بابو محمد صدیق صاحب ؍ ... ۴۔—
۱۱۔ ملک لطیف احمد صاحب دفتر لنگر خانہ ربوہ ... ۱۔—
۱۲۔ ملک محمد شفیع صاحب نوشہری ربوہ ۳۱۔۲
۱۳۔ ؍ معجانب ... ۸۔—
اہلیہ مرحومہ مریم بیگم صاحبہ
۱۴۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب دہلی دروازہ لاہور ۴۔۴
۱۵۔ شیخ محمد اقبال صاحب دیپال پور ... ۲۔—
۱۶۔ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالحق صاحب ڈینٹسٹ لاہور ... ۱۰۱۔—
۱۷۔ چوہدری عزیز احمد صاحب لاہور ... ۳۰۔—
۱۸۔ خواجہ اختر صاحب راولپنڈی ... ۳۔—
۱۹۔ کیپٹن منظور احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ... ۵۔—
۲۰۔ سیدہ ام متین صاحبہ ربوہ ... ۲۰۔—
۲۱۔ مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم ... ۴۔—
۲۲۔ سید سہیل ظہور صاحب ربوہ ... ۱۔—
۲۳۔ وارنٹ آفیسر عبدالمجید صاحب پی اے ایف سرگودہا ... ۲۵۔—
۲۴۔ مولوی مہدی شاہ صاحب ربوہ ... ۲۔—
۲۵۔ عزیزہ بیگم صاحبہ معرفت احمد دین صاحب سمبڑیال ۲۱۔۱۲
۲۶۔ امۃ الحمید بیگم اہلیہ محمد احمد خان صاحب لاہور ... ۲۵۔—
۲۷۔ ماسٹر محمد اسماعیل صاحب پنشنر چک ۱۱/۲ R منٹگمری ... ۴۰۔—
۲۸۔ امام الدین صاحب کھوکھر گوجرانوالہ ... ۲۰۔—
۲۹۔ بیگم صاحبہ سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی ... ۵۰۔—
۳۰۔ زینب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر غلام علی صاحب کراچی ... ۵۔—
۳۱۔ چوہدری نصیر احمد صاحب راولپنڈی ... ۲۔—
۳۲۔ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ خلیل احمد صاحب درویش ... ۱۰۔—
۳۳۔ چوہدری عصمت اللہ صاحب گوجرانوالہ ... ۵۔—
۳۴۔ والدہ صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب لاہور ... ۵۔—
۳۵۔ بیگم صاحبہ ڈاکٹر شبیر احمد صاحب لاہور ... ۲۵۔—
۳۶۔ چوہدری محمد اکرم صاحب لطیف آباد سندھ ... ۲۵۔—
۳۷۔ کیپٹن اعجاز ربانی صاحب لاہور ... ۲۵۰۔—
۳۸۔ عبدالباری صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ ... ۱۔—

۳۹۔ میاں محمد حسین صاحب از جماعت مردان ... ۲۱۔—
۴۰۔ سید محمد صادق علی از محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ ... ۱۲۔—
۴۱۔ سید عبید اللہ صاحب منجانب جماعت چک جھمرہ ... ۱۳۔—
۴۲۔ ؍ ؍ اہلیہ چوہدری غلام رسول صاحب ؍ ... ۵۔—
۴۳۔ ؍ ؍ عبدالرحیم صاحب ؍ ... ۱۔—
۴۴۔ ؍ ؍ بشیر احمد صاحب صدیقی ؍ ۵۰۔—
۴۵۔ عبدالرشید صاحب ریل بازار گوجرانوالہ ... ۴۔—
۴۶۔ عبدالستار صاحب جماعت حلقہ اسلامیہ پارک لاہور ... ۱۵۔—
۴۷۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ ... ۵۔—
۴۸۔ سید سردار حسین صاحب دارالبرکات ربوہ ... ۵۔—
۴۹۔ حکیم عبدالرشید صاحب جہلم شہر ... ۱۔—
۵۰۔ اللہ بخش صاحب سیکرٹری مال ڈوالمیال ... ۴۔—
۵۱۔ محمد عظیم صاحب باجوہ نرائن گنج ... ۴۰۔—
۵۲۔ ایم ایس ملک سٹیشن ماسٹر بادامی باغ ... ۵۔—
۵۳۔ غلام فاطمہ بیگم صاحبہ ڈرگ روڈ کراچی ... ۱۰۔—
۵۴۔ سید محمد اقبال حسین صاحب ... ۲۔—
۵۵۔ چوہدری فتح محمد صاحب مع بچگان دارالرحمت وسطی ربوہ ... ۳۔—
۵۶۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ... ۲۰۔—
۵۷۔ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم راولپنڈی ... ۱۵۰۔—
۵۸۔ بیگم صاحبہ چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز کراچی ... ۱۰۰۔—
۵۹۔ بجنت بصری صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ محمودکہ ... ۵۔—
۶۰۔ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ عبدالاکبر خان صاحب کراچی ... ۱۰۔—
۶۱۔ قدسیہ سعیدہ صاحبہ بنت چوہدری عبدالحمید صاحب وزیر ... ۱۰۔—
۶۲۔ علی احمد صاحب کہ تو ضلع شیخوپورہ ۲۵۔۷
۶۳۔ میرزا اسلم صاحب جھنگ صدر ... ۱۰۔—
۶۴۔ سعیدہ جمیل صاحبہ معرفت
ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب گوالمنڈی لاہور ... ۲۰۔—
۶۵۔ عنایت بیگم صاحبہ سانگلہ ہل ... ۱۰۔—
۶۶۔ منصور احمد صاحب ملک مظفر گڑھ ... ۱۰۔—
۶۷۔ بیگم سیف اللہ صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ... ۱۱۔—
۶۸۔ محمد نذیر صاحب میڈیکل پریکٹیشنر پارہ چنار ... ۵۔—
۶۹۔ مبارک احمد صاحب ہاشمی گلگت ... ۲۰۔—
۷۰۔ بشیر الدین صاحب کیڈٹ کالج حسن ابدال ... ۲۔—
۷۱۔ مسعودہ پروین صاحبہ چک جھمرہ ... ۵۔—
۷۲۔ چوہدری ریاض احمد صاحب کالا باغ ... ۵۔—
۷۳۔ ؍ محمد طفیل صاحب لائل پور ... ۵۔—
۷۴۔ ملک خدا بخش صاحب تحصیلدار منٹگمری ... ۲۰۔—
۷۵۔ سیدہ منور سلطانہ صاحبہ ... ۵۔—
۷۶۔ چوہدری نذیر احمد صاحب جماعت منڈی بہاؤالدین ... ۳۔—

۷۷۔ بابو اقبال محمد صاحب گوجرانوالہ ... ۵۔—
۷۸۔ غلام علی صاحب کھوکھر ؍ ... ۲۔—
۷۹۔ رشیدہ صاحبہ ؍ ... ۲۔—
۸۰۔ محمد اشرف صاحب ممتاز مربی ؍ ... ۲۔—
۸۱۔ چوہدری عبدالکریم صاحب لاہور ... ۲۔—
۸۲۔ سید محمد یونس شاہ صاحب دارالرحمت ربوہ ... ۲۔—
۸۳۔ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں محمد بشیر احمد صاحب جھنگ ... ۲۵۔—
۸۴۔ مستری غلام محمد صاحب کراچی چھاؤنی ... ۱۔—
۸۵۔ ماسٹر عنایت اللہ صاحب بوریوالہ ... ۱۔—
۸۶۔ میاں احمد دین صاحب سیکرٹری مال کھرپا ضلع سیالکوٹ ... ۵۔—
۸۷۔ احمد دین صاحب جماعت بھیبوڑہ ... ۵۔—
۸۸۔ حکیم مرغوب اللہ صاحب جماعت شیخوپورہ ... ۶۔—
۸۹۔ چوہدری نور احمد خان صاحب حلقہ سول لائن لاہور ... ۱۔—
۹۰۔ ؍ محمد افضل ؍ ؍ ۵۰۔۱
۹۱۔ امۃ الحفیظ صاحبہ ؍ ؍ ... ۱۔—
۹۲۔ ؍ غلام محمد صاحب ؍ ؍ ۵۰۔۱
۹۳۔ ؍ عبدالرفیق صاحب آصف ربوہ ۱۲۔—
۹۴۔ قاضی حبیب الدین احمد صاحب بنکاک ... ۱۰۰۔—
۹۵۔ ڈاکٹر اقبال احمد خان صاحب مظفر گڑھ ... ۱۰۔—
۹۶۔ ماہ رخ پروین صاحبہ بنت سید بشیر احمد صاحب ربوہ ... ۲۔—
۹۷۔ رانا عبدالمجید صاحب کنجرور ۷۵۔۴
۹۸۔ قاضی منظور احمد صاحب سیکرٹری مال بھاٹی گیٹ لاہور ... ۲۔—
۹۹۔ قریشی عبدالغنی صاحب لاہور ۲۵۔۳
۱۰۰۔ شیخ فضل الحق صاحب بمبئی ... ۲۔—
۱۰۱۔ اکونٹنٹ وقف جدید ربوہ ۵۰۔۲
۱۰۲۔ اہلیہ صاحبہ علی اکبر صاحب۔ قتہ کوٹ جیکب آباد ... ۵۔—
۱۰۳۔ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب ربوہ ... ۱۰۔—
۱۰۴۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر ربوہ ... ۳۔—
۱۰۵۔ مبارک احمد صاحب ڈڈگی ... ۱۔—
۱۰۶۔ میاں محمد اسمٰعیل صاحب عبد لستی جھول لاڑکانہ ... ۵۔—
۱۰۷۔ برکت علی صاحب دفتر اصلاح و ارشاد ربوہ ... ۵۔—
۱۰۸۔ اے ایف احمد صاحب لاہور ... ۵۔—
۱۰۹۔ سیکرٹری مال دارالصدر غربی ربوہ ... ۵۔—
۱۱۰۔ محمد رفیق صاحب نواں کلی ضلع مردان ... ۵۔—
۱۱۱۔ محمد عثمان صاحب چٹاگانگ ... ۲۰۔—
۱۱۲۔ پروین صاحبہ اہلیہ عبداللطیف صاحب سرگودھا ... ۵۰۔—
۱۱۳۔ چوہدری بشیر احمد صاحب رائے ونڈی ربوہ ... ۲۔—
۱۱۴۔ قادر بخش صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ ... ۱۰۔—
۱۱۵۔ چوہدری فقیر اللہ صاحب سیکرٹری مال ... ۱۵۔—
جماعت احمدیہ سانگلہ ہل
۱۱۶۔ محمد شفیع صاحب دہرہ۔ ڈھاکہ ... ۵۰۔—
۱۱۷۔ چوہدری محمد الٰہی صاحب اسلامیہ پارک لاہور ... ۵۰۔—
۱۱۸۔ عبدالکریم خان صاحب ؍ ... ۶۔—
۱۱۹۔ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ بابو اللہ بخش صاحب ... ۱۰۔—
ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر راولپنڈی
۱۲۰۔ قدسیہ اعجاز صاحبہ گوجرانوالہ ... ۵۔—
۱۲۱۔ اہلیہ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب پشاور صدر ... ۵۔—
۱۲۲۔ محمد نظام الدین صاحب اصفہانی ٹی چٹاگانگ ... ۵۔—
۱۲۳۔ محمد اسلم صاحب ڈاک مجسٹریٹ ۳۰ لائلپور ... ۲۵۔—
۱۲۴۔ والدہ صاحبہ صفی الدین صاحب ربوہ ... ۵۔—
۱۲۵۔ رفیق احمد صاحب بھٹی از جماعت نبی سر روڈ ... ۲۲۔—

پیغامِ نور

تلی اور جگر کا بڑھ جانا

بخار، ضعف جگر، ضعف ہضم،
دائمی قبض، خرابی خون، پھوڑا، پھنسی تمام جسم میں
درد کمر، جوڑوں کا درد، پسلی درد، دل کی دھڑکن
کثرت پیشاب کو دور کر کے اعصاب کو طاقتور
بناتا ہے اور قوت بخشتا ہے
قیمت فی بوتل چار روپیہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

دکان احمدی راجپوت زرگر

ہمارے ہاں ہر قسم کے سونے اور چاندی کے فینسی زیور تیار کئے جاتے ہیں

اور

الیس اللہ والی

انگوٹھیاں بھی بنائی جاتی ہیں

دکان کا پتہ:۔ احمدی راجپوت زرگر احمد نگر
مکان کا پتہ:۔ احمدی راجپوت زرگر محلہ منڈی ربوہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بڑی ہمشیرہ صاحبہ کے سر میں رسولی ہے وہ میو ہسپتال میں داخل ہیں تمام بہنوں اور بھائیوں سے مودبانہ درخواست دعا ہے (اہلیہ ملک نصر اللہ خان صاحب سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ)

۲۔ میرے بڑے بھائی عبدالرزاق صاحب کی اہلیہ صاحبہ عرصہ چار ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کے لئے درخواست ہے (حفیظ الرحمٰن سرگودھا)

۳۔ برادرم محمد نقیر اللہ صاحب ربوہ میں بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے (خاکسار ظفر حسن ۲۹۸ ساگر روڈ صدر بازار لاہور چھاؤنی)

۴۔ میں ایک مقدمہ میں ماخوذ ہوں نیز ایک لمبے عرصہ سے میری اہلیہ صاحبہ بیمار چلی آ رہی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے مقدمہ میں باعزت کامیابی عطا فرمائے اور اہلیہ صاحبہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے (منشی قدرت اللہ سنوری)

۱۲۶۔ بشیر احمد صاحب ایس ایم پریم نگر براستہ رائے ونڈ ... ۱۔—
۱۲۷۔ نذیر احمد خان صاحب سیکرٹری مال منٹگمری ... ۱۔—
۱۲۸۔ جمال الدین صاحب جھنگ ... ۲۔—
۱۲۹۔ میاں شریف احمد صاحب جھنگ ۵۰۔۲
۱۳۰۔ رفیق احمد صاحب ؍ ۵۰۔۲
۱۳۱۔ بابو عبدالحمید صاحب حلقہ مزنگ لاہور ۶۲۔۷
۱۳۲۔ محمد بخش صاحب سیکرٹری مال دارالنصر ربوہ ... ۱۔—
۱۳۳۔ غلام مصطفےٰ صاحب سیکرٹری مال نصرت آباد ... ۲۱۔—
۱۳۴۔ پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ربوہ ... ۵۔—
۱۳۵۔ مسز خلیل احمد صاحب ایس ڈی او ... ۱۵۔—
چارسدہ

کیوبا بحران کے حل کیلئے اقوام متحدہ سے ہر ممکن تعاون کریگا

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ وزیر اعظم کاسترو کی درخواست پر آج کیوبا پہنچیں گے

ہوانا۔ ۳۰ اکتوبر۔ ادارہ اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل اوتھانٹ کیوبا کے وزیر اعظم فیڈل کاسترو کی درخواست پر منگل کو یہاں پہنچیں گے۔ ودیں اثنا معلوم ہوا ہے کہ امریکہ آئندہ کیوبا کے جہازوں کی ناکہ بندی اور پڑتال نہیں کرے گا۔

فیڈل کاسترو کی طرف سے اوتھانٹ کو کیوبا کے دورہ کی درخواست اقوام متحدہ میں کیوبا کے مندوب ماریوگارسیا نے گزشتہ روز ان سے ملاقات کے دوران کی تھی جسے آپ نے قبول کر لیا گزشتہ رات روس کے وزیر اعظم مسٹر نکیتا خروشیف کے اس اعلان سے کہ روس کیوبا میں اپنے میزائل اڈے توڑ دے گا۔ کیوبا کے بحران میں کمی آگئی ہے۔ سکرٹری جنرل اوتھانٹ اس سلسلہ میں فیڈل کاسترو سے بات چیت کریں گے ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ کیوبا اس سلسلہ میں اقوام متحدہ سے ہر ممکن تعاون کریگا

دریں اثنا معلوم ہوا ہے کہ ہوانا کی بندرگاہ میں گزشتہ روز دو جہاز داخل ہوئے۔ ایک تیل بردار جہاز یونان کا تھا اور دوسرا مال بردار جہاز پولینڈ کا تھا۔ واشنگٹن سے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اگرچہ اب تک امریکی بحریہ کیوبا کو جانے والے جہازوں کی پوری طرح پڑتال کر رہی ہے لیکن مستقبل میں جہازوں کی تلاشی نہیں لی جائے گی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ اس وقت کوئی روسی جہاز ناکہ بندی زون میں نہیں ہے اور اب تک صرف روسی جہاز ہی کیوبا کو اسلحہ اور دوسرا سامان لے کر گئے ہیں میکسیکو سے۔ بحریہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ بحریہ کے جہاز میکسیکو اور کیوبا کی بندرگاہوں کے درمیان ہر قسم کی خفیہ آمد و رفت پر کڑی نظر رکھ رہے ہیں۔ میکسیکو کے سابق صدر لوزادو کارڈیناس نے کیوبا کی ناکہ بندی پر امریکہ کی مذمت کرتے ہوئے اس اقدام کو غیر قانونی اور میکسیکو کی آزادی اور خود مختاری کے لئے ایک چیلنج قرار دیا ہے۔

جنوبی تھائی لینڈ میں ایک ہزار افراد ہلاک و مجروح

بنکاک۔ ۳۰ اکتوبر یہاں موصولہ خبروں کے مطابق جنوبی تھائی لینڈ کے طوفان میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد ایک ہزار تک پہنچ گئی ہے اور ہوا باز خلیج سیام میں ایک لاپتہ کشتی کی تلاش کر رہے تھے انہوں نے بتایا کہ ہم نے درجنوں لاشیں دریا میں بہتی ہوئیں اور خلیج سیام میں گرتی دیکھی ہیں اسی طوفان سے قریباً چالیس ہزار مکان تباہ ہو گئے۔

صدر سوئیکارنو پر قاتلانہ حملہ کے ملزم کو سزائے موت

مکاسر۔ (انڈونیشیا) ۳۰ اکتوبر۔ خبر رساں ایجنسی انتارا نے اطلاع دی ہے کہ ایک فوجی عدالت نے مارکس لاتوپرسا کو گزشتہ جنوری میں صدر سوئیکارنو پر قاتلانہ حملہ کرنے کے الزام میں سزائے موت سنائی ہے۔ لاتوپرسا انڈونیشی قومی فوج میں سارجنٹ میجر تھا۔ جس وقت صدر سوئیکارنو پر قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا اس وقت وہ ایک کار میں سڑک پر سے گزر رہے تھے انہیں ہلاک کرنے کے لئے جو دستی بم پھینکا گیا تھا وہ قدرے تاخیر سے پھٹا اس حادثہ میں دو افراد ہلاک اور سولہ زخمی ہوئے تھے فوجی عدالت نے لاتوپرسا کو بم پھینکنے کا مجرم قرار دیا ہے۔ سرکاری الزام کے مطابق لاتوپرسا اور دیگر چھ افراد نے صدر سوئیکارنو کو قتل کرنے کا منصوبہ تیار کیا تھا۔

بھارت امریکہ سے اسلحہ خریدیگا

واشنگٹن۔ ۳۰ اکتوبر۔ امریکہ میں بھارت کے سفیر مسٹر بی کے نہرو نے گزشتہ روز ڈیلیویژن پر انٹرویو کے دوران بتایا ہے کہ اگرچہ بھارت نے اب تک امریکہ سے جنگی اسلحہ کی درخواست نہیں کی مگر مستقبل قریب میں وہ اسلحہ کی درخواست کرے گا۔ میکموہن لائن پر بھارت اور چین کے درمیان حالیہ جھڑپوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت کو چین کے مقابلہ میں زیادہ اسلحہ کی ضرورت پڑے گی اگر امریکی اسلحہ سپلائی کر سکتا ہے تو ہم اسے خرید لیں گے۔ بھارتی سفیر نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ ہمیں امریکہ یا اور کسی ملک سے فوجیوں کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ کیونکہ بھارت کی فوج بہت اچھی ہے۔

برطانیہ کیوبا جانیوالے اٹیمی اسلحہ کی روک تھام کیلئے اقدامات کریگا

بحران سے قبل پانچ روسی طیارے اسلحہ لے کر کیوبا گئے تھے

لندن۔ ۳۰ اکتوبر باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ روسی سول طیاروں میں کیوبا کو ایٹمی اسلحہ لے جانے کی روک تھام کے لئے اقدامات کر رہا ہے۔ اتحادیوں کو خطرہ ہے کہ روس امریکہ کی بحری ناکہ بندی سے بچنے کے لئے کیوبا کو طیاروں کے ذریعے اسلحہ بھیجے گا۔ اس سے ان کو بہت تشویش ہے باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ روس یہ اقدام کیوبا کو امریکہ کے حملہ سے بچانے کے لئے کر رہا ہے معاہدہ شمالی اوقیانوس (نیٹو) کونسل میں اس معاملہ میں غور و خوص ہو رہا ہے برطانیہ اتحادیوں کی جانب سے روس کے خلاف یہ اقدام کر رہا ہے باخبر حلقوں کا خیال ہے کہ امریکہ نے حال ہی میں کیوبا کی ناکہ بندی کا جو حکم دیا تھا۔ اس سے روس کے چھوٹے میزائل بیڈ کیوبا نہیں پہنچ سکتے ان بیڈوں سے دو دو میزائل پھینکے جا سکتے ہیں روس جو دور مار میزائل تیار کر رہا ہے وہ بھی کیوبا نہیں بھیجے گئے۔ مبصرین کا خیال ہے کہ روس دوسرا اسلحہ اپنے سول طیاروں کے ذریعے کیوبا بھیجتا رہے گا۔ کیونکہ روس اور کیوبا کے درمیان مواصلات کا خفیہ سلسلہ بھی قائم ہے۔ روس کے طیارے کیوبا تک تین راستوں سے جاتے ہیں۔ جن میں سے دو راستے برطانیہ سے گزرتے ہیں۔ برطانوی ذرائع کے مطابق کیوبا کے بحران کے عین قبل ۱۸۔ الیوشن ٹائپ کے پانچ طیارے روس سے کیوبا جاتے ہوئے ان راستوں سے گزرے تھے۔ چنانچہ اس نے خلاف کینیڈا اور برطانیہ نے اقدام کا فیصلہ کیا اور کیوبا کے ایک طیارے کی تلاشی لی گئی۔

پاکستان سے ہمدردی اور مفاہمت کی درخواست

راولپنڈی ۳۰ اکتوبر بھارتی ٹائمز آف انڈیا نے پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے نمائندہ خصوصی مقیم کراچی کے حوالہ سے اطلاع دی ہے کہ پنڈت نہرو نے صدر ایوب کو ایک ذاتی پیغام بھیجا ہے جو ۲۷ اکتوبر کو پاکستان کے دفتر خارجہ کے حوالے کیا گیا تھا۔ اس پیغام میں بھارتی وزیر اعظم نے چین اور بھارت کے سرحدی تنازعہ کے متعلق بھارتی موقف پر پاکستان کی ہمدردی اور مفاہمت کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ پاکستان پریس ایسوسی ایشن نے جب اس سلسلہ میں سرکاری حلقوں سے رابطہ قائم کیا تو انہوں نے اس پیغام کے بارہ میں اپنی لاعلمی ظاہر کی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کے دفتر خارجہ کو ابھی تک ایسا کوئی پیغام موصول نہیں ہوا۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کی اطلاع میں مزید کہا گیا ہے کہ پاکستان کے دفتر خارجہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ یہ پیغام بذریعہ طیارہ صدر ایوب تک پہنچا دے گا۔ جو ان دنوں گلگت اور ہنزہ کے علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ اطلاع میں آگے چل کر کہا گیا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم نے اپنے پیغام میں یہ بات واضح کی ہے کہ بھارت کی جدوجہد عالمی امن کے مفاد میں ہے اور اس کا مقصد بین الاقوامی تعلقات میں طاقت کے استعمال کو ختم کرنا ہے۔

صنعتی ترقی کی رفتار بہت تیز ہے

سکھر۔ ۳۰ اکتوبر۔ وزیر صنعت و قدرتی وسائل مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے گزشتہ روز یہاں بتایا ہے کہ اگر ملک میں صنعتی ترقی کی رفتار یہی رہی تو دوسرے پنج سالہ منصوبہ کے مقاصد بہت جلد پورے ہو جائیں گے اور ملک مقررہ دور سے زیادہ ترقی کر جائے گا۔ آپ یہاں جمخانہ میں ایک استقبالیہ دعوت میں حاضرین سے خطاب کر رہے تھے۔

شاہ حسین عدن پہنچ گئے

قاہرہ ۳۰ اکتوبر۔ اردن کے شاہ حسین گزشتہ روز عدن پہنچ گئے۔ ان کی آمد کی پہلے اطلاع نہ تھی اور نہ ہی اس کے متعلق بعد میں کوئی اعلان جاری کیا گیا۔ شاہ حسین بحرین جا رہے ہیں جہاں آپ امیر سیف الاسلام الحسن سے یمن کی صورت حال کے بارے میں تبادلۂ خیالات کریں گے مشرق وسطی خبر رساں ایجنسی کے مطابق شاہ حسین کی آمد سے عدن میں طرح طرح کی افواہیں پھیل گئی ہیں۔

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیز چوہدری منور احمد صاحب روز نٹ کیمیکلز سٹریز سرگودھا کا نکاح سیدہ منور سلطان صاحبہ بنت سید عبد الغنی شریفی صاحب کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ مہر پر چوہدری محمد شریف صاحب امیر جماعت احمدیہ نے بجامعہ مسجد احمدیہ منٹگمری میں بتاریخ ۲۰/۱۹ بروز جمعہ پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت فرمائے۔

خاکسار محبوب احمد مالک روز نٹ کیمیکل انڈسٹریز سرگودھا

قبر کے عذاب سے بچو

کارڈ آنے پر مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ مینجر

تصفیہ کشمیر کے لئے پاکستان پر دباؤ ڈالیں" امریکہ و برطانیہ سے بھارتی وزیر اعظم کی درخواست

چینی حملہ کے پیش نظر کینیڈی کی طرف سے ایوب اور نہرو کو تنازعہ کشمیر طے کرنے کا مشورہ

لندن ۳۱ اکتوبر بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے برطانوی وزیر اعظم ہیرالڈ میکملن اور امریکہ کے صدر جان کینیڈی سے اپیل کی ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر حل کرنے کے بارے میں پاکستان پر دباؤ ڈالیں تاکہ پاکستان کے مقابلہ میں صف آراء بھارتی فوجیں چین سے لڑنے کے لئے آزاد ہو جائیں۔ پنڈت نہرو چاہتے ہیں کہ صدر ایوب ان سے ایک شریفانہ معاہدہ کریں۔ امریکی اور برطانوی سربراہوں نے پنڈت نہرو کی اپیل کے جواب میں پاکستان سے خفیہ سلسلہ جنبانی شروع کرنے کا حکم دے دیا ہے۔

اخبار ڈیلی ایکسپریس نے کل اپنے سیاسی نمائندے کے حوالے سے یہ خبر شائع کی ہے کہ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن اور امریکی صدر مسٹر کینیڈی کے نام اپنے خطوط میں ان لیڈروں سے اپیل کی ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر طے کرنے کے لئے پاکستان پر دباؤ ڈالنے میں مدد دیں تاکہ بھارتی فوجیں چینی سرحدوں پر لڑنے کے لئے آزاد ہو جائیں۔ برطانیہ کے سرکاری حلقوں سے اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ اخبار نے لکھا ہے کہ پنڈت نہرو یہ چاہتے ہیں کہ صدر ایوب ان سے ایک "شریفانہ معاہدہ" کریں۔ اس وقت بھارتی فوجوں کا دو تہائی حصہ جو پانچ لاکھ فوجیوں پر مشتمل ہے۔ کشمیر میں یا پاکستان کی سرحدوں پر متعین ہے اخبار کے نمائندے نے مزید لکھا ہے کہ صدر ایوب یہ اعلان کرنے پر آمادہ ہیں کہ وہ کشمیر میں جنگ کا معاہدہ نہیں توڑیں گے بلکہ صدر ایوب تو یہاں تک آمادہ ہیں کہ وہ کشمیر میں بھارتی فوجوں کے مقابلہ میں صف آراء پاکستانی فوجوں کو واپس بلا لیں لیکن شرط یہ ہے کہ پنڈت نہرو ریاست کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے کشمیر میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام استصواب منعقد کرانے پر آمادہ ہو جائیں اور اگر پنڈت نہرو اس پر آمادہ ہو جائیں تو پھر اس صورت میں کشمیر میں اقوام متحدہ کی فوجیں رکھی جائیں۔

دفتر تعلقات دولت مشترکہ کے ایک ترجمان نے کل بتایا کہ وزیر اعظم ہیرولڈ میکملن نے چین اور بھارت میں سرحدی جنگ کے بارے میں پاکستان کے صدر محمد ایوب خان کو ایک خط لکھا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ یہ خط جو گزشتہ تین روز کے دوران بھیجا گیا تھا سرحدی جنگ کے بارے میں تھا۔ ترجمان نے اس سلسلہ میں مزید تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا ایک اور خبر میں تعلقات دولت مشترکہ کے ایک ترجمان کے حوالہ سے بتایا گیا ہے کہ برطانوی حکومت کو پاکستان سے متعلق بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کا ابھی کوئی مراسلہ موصول نہیں ہوا۔ ترجمان ان اخباری اطلاعات کے بارے میں سوالات کا جواب دے رہے تھے جن کے مطابق پنڈت نہرو نے برطانیہ اور امریکہ سے کہا ہے کہ وہ تنازعہ کشمیر سے پاکستان پر دباؤ ڈالیں تاکہ پاکستانی سرحدوں پر متعین بھارتی فوجوں کو چین کے مقابلہ کے لئے متعین کیا جا سکے۔ باختیار امریکی ذرائع نے کل رات واشنگٹن میں بتایا کہ صدر کینیڈی نے صدر پاکستان محمد ایوب خان اور بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے کہ وہ ایک ایسے موقع پر جبکہ کمیونسٹ چین نے بھارت کے خلاف جارحانہ پالیسی اختیار کی ہوئی ہے کشمیر میں اپنا تنازعہ ختم کر دیں۔ ان ذرائع نے اس سلسلہ میں تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا لیکن یہ کہا کہ یہ پیغام ذاتی نوعیت کے تھے۔ مبصرین نے کہا کہ یہ پیغام ایک ایسے موقع پر بھیجے گئے ہیں جبکہ بھارتی حکومت امریکہ سے اسلحہ کی درخواست کر چکی ہے۔ بھارت نے مفاہمت کا یہ اقدام اس لئے کیا ہے تاکہ وہ چینی فوجوں کو اس علاقہ سے پیچھے دھکیل سکے جسے وہ اپنا خیال کرتا ہے۔

ایک اور خبر کے مطابق برطانوی حکومت چین اور بھارت میں لڑائی کے بارے میں دولت مشترکہ کے دوسرے ملکوں سے رابطہ رکھے ہوئے ہے اور حال ہی میں برطانوی حکومت کے نمائندوں نے دولت مشترکہ کے ممالک کے ہائی کمشنروں سے مشترکہ طور پر ملاقات کی تھی۔ مبصرین نے کہا ہے کہ برطانیہ کے وزیر تعلقات دولت مشترکہ مسٹر ڈنکن سینڈز نے حال ہی میں پاکستان کے وزیر خارجہ سے جبکہ وہ اقوام متحدہ سے پاکستان واپس جاتے ہوئے لنڈن سے گزر رہے تھے ایک طویل بات چیت کی تھی۔

اند

امریکی سفیر کی محمد علی بوگرہ سے ملاقات

راولپنڈی ۳۱ اکتوبر پاکستان میں امریکی سفیر مسٹر والٹر پی میکناگھی نے کل صبح یہاں وزیر امور خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ سے ملاقات کی خیال کیا جاتا ہے کہ انہوں نے چین و بھارت کی سرحد پر تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیالات کیا۔ اگرچہ وزیر خارجہ امریکی سفیر کے قریبی ذرائع سے اس بات کی خود بخود طور پر تصدیق نہیں ہو سکی۔ امریکی سفیر کل رات گئے امریکی فضائیہ کے طیارہ میں راولپنڈی پہنچے تھے۔ اخباری اطلاعات کے مطابق اس امر کا امکان ہے کہ امریکی سفیر صدر ایوب سے ملاقات کرنے کے لئے گلگت جائیں گے جو چینی سرحد پر واقع شمالی علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم کیپٹن فقیر محمد صاحب آف دانہ ضلع ہزارہ حال گلگت کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر پانے والا اور خادم دین بنائے۔ آمین

دلالک، محمد رفیق۔ ربوہ

چینی فوجوں نے دو اور بھارتی چوکیوں پر قبضہ کر لیا

برمی سرحد کے قریب گھمسان کی جنگ۔ بھارت کی امریکہ سے بھاری اسلحہ سپلائی کرنے کی درخواست

نئی دہلی ۳۱ اکتوبر چینی فوجوں نے لداخ اور نیفا کے علاقوں میں دو اور بھارتی چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ برما کی سرحد سے پندرہ میل کے فاصلہ پر چینی اور بھارتی فوجوں میں گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے اس مقام پر فریقین زبردست گولہ باری کر رہے ہیں چینی دستے نیفا کے ایک قصبہ ڈالونگ کے نواح میں پہنچ گئے ہیں پنڈت نہرو نے بھارتی عوام سے کہا ہے کہ وہ چین کے خلاف ایک طویل جدوجہد کے لئے تیار ہو جائیں۔ بھارتی وزیر اعظم نے امریکہ سے درخواست کی ہے کہ بھارت کو بھاری اسلحہ سپلائی کیا جائے۔

پنڈت نہرو نے کل شام ایک سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بھارتی عوام سے کہا کہ وہ چین سے تنازعہ کے جلد ہی خاتمہ کی توقع نہ کریں بلکہ وہ ایک طویل جدوجہد کے لئے تیار ہو جائیں۔ پنڈت نہرو نے کہا ممکن ہے ہم ٹیکنیکل طور پر چین سے برسر جنگ نہ ہوں۔ اگرچہ ہم نے اعلان جنگ نہیں کیا۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ ہم چین سے برسر جنگ ہیں۔ پنڈت نہرو نے کہا چین کے پاس دنیا کی سب سے بڑی فوج ہے اور چینی حکومت گزشتہ بارہ برس سے جنگی تیاریوں میں مشغول ہے پنڈت نہرو نے خیال ظاہر کیا کہ چین کے پاس ایٹمی اسلحہ موجود نہیں ہے اور اگر وہ تجرباتی طور پر ایٹمی اسلحہ تیار کر بھی لے تب بھی اسے ایٹمی اسلحہ تجارتی بنیادوں پر تیار کرنے میں طویل عرصہ لگے گا ۔ ماسکو کی ایک خبر کے مطابق اعلیٰ روسی ذرائع نے بتایا ہے کہ روس فی الحال بھارت کو اسلحہ نہیں بھیجے گا کیونکہ روس اخلاقی طور پر مجبور ہے کہ وہ اپنے اتحادیوں کا ساتھ دے۔

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۲ء کے صفحہ ۳ پر "حضرت امام جماعت احمدیہ کی آج سے چھ سال قبل کی ایک پیشگوئی اور اس کا ظہور" کے عنوان کے تحت جو نوٹ شائع ہوا ہے۔ اس کا پہلا فقرہ سہو کتابت سے غلط شائع ہو گیا ہے۔ اصل فقرہ یوں ہے :۔

"امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج سے چھ سال قبل جماعت احمدیہ پاکستان کے جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء میں ۲۸ دسمبر کو تقریر کرتے ہوئے بعض خدائی اشارات کی بناء پر بین الاقوامی حالات میں چند سال کے اندر اندر ایک اہم تبدیلی رونما ہونے کا ذکر فرمایا تھا اور بتایا تھا کہ ہندوستان کو عنقریب شمال اور مشرق کی طرف سے شدید خطرہ پیدا ہونے والا ہے"

حضور نے یہ پیشگوئی ۱۹۶۰ء میں نہیں بلکہ ۱۹۵۶ء میں فرمائی تھی۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

(ادارہ)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

درخواست دعا

برادرم مکرم محمد ابراہیم صاحب انچارج دفتر انصار اللہ کی اہلیہ محترمہ تقریباً ایک ہفتہ سے بہت بیمار ہیں اور ملتان کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود درویشان قادیان خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور تمام احباب سے نہایت عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد اسحاق

کلرک دفتر انصار اللہ مرکزیہ ۔۔۔ ربوہ